اقوام متحدہ کا انسانی حقوق کے محافظوں سے متعلق اعلامیہ

عالمی طور پر تسلیم شدہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے فروغ اور تحفظ کے لیے افراد، گروہوں اور سماجی عناصر کے حقوق اور ذمہ داریوں سے متعلق اعلامیہ

جنرل اسمبلی کی قرارداد نمبر 53/144، جو کہ 9 دسمبر 1998 کو منظور کی گئی

اردو / Urdu

Translated by

Human Rights Commission of Pakistan

Printed by

FORUM-ASIA

اردو / Urdu

جنرل اسمبلی کی قرارداد نمبر **53/144**، جو کہ **9** دسمبر **1998** کو منظور کی گئی

عالمی طور پر تسلیم شدہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے فروغ اور تحفظ کے لیے افراد، گروہوں اور سماجی عناصر کے حقوق اور ذمہ داریوں سے متعلق اعلامیہ

اقوام متحدہ کا انسانی حقوق کے محافظوں سے متعلق اعلامیہ

اردو / **Urdu**

Cover/ Layout:
Prachoomthong

Translated by
Human Rights Commission of Pakistan (HRCP)
Aiwan-e-Jamhoor, 107-Tipu Block,
New Garden Town, Lahore -54600
Pakistan

www.hrcp-web.org

Human Rights Commission of Pakistan

Printed by:

Asian Forum for Human Rights and Development (FORUM-ASIA)
66/2 Pan Road, Silom, BangRak, Bangkok, 10500 Thailand
Tel: +66 2 6379126
Fax: +66 2 6379128
Email: info@forum-asia.org

www.forum-asia.org

FORUM-ASIA

This book was written for the benefit of human rights defenders and may be quoted from or copied so long as the source and authors are acknowledged.

جنرل اسمبلی کی قرارداد نمبر 53/144، جو کہ 9 دسمبر 1998 کو منظور کی گئی

عالمی طور پر تسلیم شدہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے فروغ اور تحفظ کے لیے افراد، گروہوں اور سماجی عناصر کے حقوق اور ذمہ داریوں سے متعلق اعلامیہ

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی:

......دنیا کے تمام ممالک میں تمام افراد کے تمام انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے فروغ اور تحفظ کے لیے اقوام متحدہ کے منشور میں موجود اصولوں اور مقاصد کی اہمیت کا اعادہ کرتے ہوئے،

......انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے اور انسانی حقوق کے بین الاقوامی میثاق کی اہمیت کا انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے عالمی سطح پر احترام اور عملدرآمد کو فروغ دینے کے لیے بین الاقوامی کوششوں کے بنیادی عناصر کے طور پر اعادہ کرتے ہوئے اور انسانی حقوق کے معاہدات اور اعلامیوں کی اہمیت کا اعادہ کرتے ہوئے جو اقوام متحدہ کے نظام میں یا علاقائی سطح پر مروج ہیں۔

......اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ بین الاقوامی برادری کے تمام ارکان مشترکہ اور انفرادی طور پر تمام افراد کے لیے بلا تفریق نسل، رنگ، جنس، زبان، مذہب، سیاسی یا دیگر آراء اور قومی یا سماجی شناخت انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے فروغ اور ان کے احترام کی حوصلہ افزائی سے متعلق اپنی ذمہ داری پوری کریں اور بالخصوص بین الاقوامی تعاون کے ذریعے اس ذمہ داری کی اقوام متحدہ کے منشور کے مطابق تکمیل کی اہمیت کا اندازہ کرتے ہوئے۔

......افراد اور اقوام کے انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کی تمام تر خلاف ورزیوں بشمول وسیع پیمانے پر سنگین اور منظم خلاف ورزیوں جیسا کہ نسل کی بنیاد پر کارروائیاں، تمام اقسام کی نسلی تفریق، نوآبادیاتی نظام، غیر ملکی تسلط یا قبضہ، قومی خودمختار، واحدانیت اور علاقائی سلمیت کے خلاف جارحیت یا دھمکیاں، لوگوں کے حق خودارادیت اور ان کے اپنے مالی اور قدرتی وسائل پر مکمل اختیار کے حق کو ماننے سے انکار پر ظہور پذیر ہوتی ہیں، کے موثر خاتمے کے لیے افراد، گروہوں اور تنظیموں کے گراں قدر کام کا اعتراف کرتے ہوئے۔

......اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ بین الاقوامی امن اور انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا باہم تعلق ہے اور اس بات کا بھی شعور رکھتے ہوئے کہ بین الاقوامی امن کی عدم موجودگی اس سلسلے میں عملدرآمد سے استثنٰی فراہم نہیں کرتی۔

......اس بات کا اعادہ کرتے ہوئے کہ تمام انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں عالمگیری حیثیت کی حامل، ناقابل تقسیم، ایک دوسرے پر منحصر اور ایک دوسرے سے منسلک ہیں اور بغیر کسی فوقیت کے ان میں سے ہر ایک کا فروغ اور ان پر مناسب اور منصفانہ طریقے سے عملدرآمد ہونا چاہیے۔

......اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادیاں کے فروغ اور تحفظ کی بنیادی ذمہ داری اور فرض ریاست پر عائد ہوتا ہے۔

قومی اور بین الاقوامی سطح پر انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے احترام اور ان سے متعلق علم کے فروغ کے لیے افراد، گروہوں اور تنظیموں کے حقوق اور ذمہ داری کو تسلیم کرتے ہوئے۔

یہ اعلان کرتی ہے کہ:

دفعہ 1

ہر شخص کو انفرادی اور اجتماعی طور پر، انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے فروغ، تحفظ اور حصول کے لیے قومی اور بین الاقوامی سطح پر جدوجہد کرنے کا حق حاصل ہے۔

دفعہ 2

1۔ ہر ریاست کی بنیادی ذمہ داری اور فرض ہے کہ وہ تمام انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے تحفظ، فروغ اور نفاذ کو ممکن بنائے۔ بشمول ایسے اقدامات

کے ذریعے جو سماجی، معاشی، سیاسی اور دیگر شعبوں میں ایک موافق ماحول پیدا کرنے کے لیے ضروری ہوں اور ایسی قانونی یقین دہانیوں کے ذریعے جو اس بات کو لازم بنائیں کہ ریاست کے دائرہ اختیار میں تمام افراد انفرادی طور پر اور دوسروں کے اشتراک سے ان تمام حقوق اور آزادیوں سے عملاً مستفید ہونے کے قابل ہوں۔

2۔ ہر ریاست ایسے قانونی، انتظامی اور دیگر اقدامات اٹھائے جو اس امر کی یقین دہانی کے لیے ضروری ہوں کہ زیر نظر اعلامیے میں شامل حقوق اور آزادیوں کے حصول کی موثر ضمانت دی جا سکے۔

دفعہ 3

قومی سطح پر ایسا قانون جو کہ اقوام متحدہ کے منشور اور انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں سے متعلق ریاست کی دیگر بین الاقوامی ذمہ داریوں سے مطابقت رکھتا ہو ہی ایسا قانونی ڈھانچہ ہے جس کے تحت انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کا نفاذ کرنا چاہیے اور ان سے فائدہ اٹھانا چاہیے اور جس کے تحت ان حقوق اور آزادیوں کے فروغ، تحفظ اور ان کی موثر تعبیر کے حصول کے لیے زیر نظر اعلامیے میں شامل تمام سرگرمیاں عمل میں لانی چاہئیں۔

دفعہ 4

زیر نظر اعلامیے میں کسی چیز کی ایسی تشریح نہ کی جائے جو کہ اقوام متحدہ کے منشور کے مقاصد اور اصولوں کی نفی کرتی ہو یا انہیں نقصان پہنچاتی ہو یا انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے، بین الاقوامی انسانی حقوق کے دونوں میثاق اور اس ضمن میں دیگر بین الاقوامی معاہدات اور ذمہ داریوں کی تردید کرتی ہو یا انہیں محدود کرتی ہو۔

دفعہ 5

انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے فروغ اور تحفظ کے لیے ہر شخص کا انفرادی طور پر اور دوسروں کے اشتراک سے قومی اور بین الاقوامی سطح پر یہ حق ہے کہ:

1۔ پرامن طریقے سے ایک جگہ اکٹھے ہوں یا ملاقات کریں۔

2۔ غیر سرکاری تنظیمیں، گروہ یا جماعتیں بنائیں، ان میں شامل ہوں اور ان کے کام میں عملی طور پر شرکت کریں۔

3۔ غیر سرکاری یا بین الحکومتی تنظیموں سے رابطہ کریں۔

دفعہ 6

ہر فرد کو انفرادی طور پر اور دوسروں کے اشتراک سے یہ حق حاصل ہے کہ:

الف۔ تمام انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے بارے میں جاننے، اور اس کے لیے معلومات تلاش کرے، وصول کرے، مہیا کرے اور اپنے پاس رکھے بشمول ایسی معلومات تک رسائی کے جن سے معلوم ہو کہ مقامی قانون سازی اور عدالتی اور انتظامی نظام میں ان حقوق اور آزادیوں پر کیسے عملدرآمد کرایا جائے۔

ب۔ انسانی حقوق کے اور دیگر بین الاقوامی معاہدات کے تحت تمام انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں سے متعلق آراء، علم اور معلومات کی آزادانہ تشہیر کرے اور دوسروں تک یہ خیالات پہنچائے۔

ج۔ قانونی اور عملی دونوں سطحوں پر ہر قسم کے انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں پر عملدرآمد سے متعلق مطالعہ کرے، بحث و مباحثہ کرے اور اپنی رائے بنائے یا قائم رکھے اور ان اور دیگر مناسب ذرائع سے لوگوں کی توجہ ان معاملات کی طرف مبذول کروائے۔

دفعہ 7

ہر فرد کا انفرادی طور پر اور دوسروں کے اشتراک سے یہ حق ہے کہ وہ انسانی حقوق سے متعلق نئے نظریات اور اصول سامنے لائے، ان پر بحث و مباحثہ کرے

اوران کی قبولیت کے لیے دلائل پیش کرے۔

دفعہ 8

1۔ ہر فرد کا انفرادی طور پر اور دوسروں کے اشتراک سے یہ حق ہے کہ اسے بغیر کسی تفریق کے اپنے ملک کی حکومت کے معاملات میں شمولیت کے لیے موثر رسائی حاصل ہو۔

2۔اس میں دیگر کے علاوہ یہ بھی حق شامل ہے کہ کوئی شخص انفرادی طور پر یا دوسروں کے اشتراک سے ان سرکاری اداروں، ایجنسیوں اور تنظیموں پر، جن کا تعلق عوامی معاملات سے ہے، تنقید کرے، ان کے کام میں بہتری کے لیے تجاویز دے اوران کے کام کے کسی ایسے پہلو کی طرف توجہ مبذول کروائے جو کہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے فروغ، تحفظ اور تکمیل میں رکاوٹ ڈالتا ہو۔

دفعہ 9

1۔انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے استعمال میں بشمول انسانی حقوق کے فروغ اور تحفظ کے لیے، جیسا کہ زیرنظر اعلامیے میں حوالہ دیا گیا ہے، ہر فرد انفرادی طور پر اور دوسروں کے اشتراک سے موثر دادرسی کے حصول اوران حقوق کی پامالی کی صورت میں تحفظ کا حق رکھتا ہے۔

2۔اس مقصد کے لیے ہر وہ شخص جس کے انسانی حقوق اور بنیادی آزادیاں مبینہ طور پر پامال کی گئیں یہ حق رکھتا ہے کہ یا تو وہ خود یہ بذریعہ اپنے قانونی طور پر بااختیار نمائندے کے شکایت کرے اوراس شکایت کی کھلی کارروائی میں کسی آزاد، غیر جانبدار اور مجاز عدالتی یا دیگر کسی ایسے ادارے سے فوری نظرثانی کروائے جو قانون کے تحت قائم ہو اور ایسے ادارے سے قانون کے مطابق دادرسی کا فیصلہ لے سکے، بشمول کسی قسم کی معاوضے یا تلافی کے، جہاں کسی شخص کے حقوق یا آزادیاں پامال کئے گئے ہیں اوراس کے ساتھ ساتھ اس فیصلے پر بلا غیرضروری تاخیر عملدرآمد ہو۔

3۔اس مقصد کے لیے ہر شخص کا انفرادی طور پر اور دوسروں کے اشتراک سے یہ حق ہے کہ علاوہ ازیں:

الف۔ بذریعہ درخواست یا دیگر مناسب ذرائع انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کی پامالی سے متعلق سرکاری ملازمین یا سرکاری اداروں کی پالیسیوں یا کارروائی کی بابت مجاز مقامی عدالتی، انتظامی، قانون ساز یا کسی اور مجاز ادارے سے شکایت کرے۔ ایسے ادارے کو ایسی شکایت پر اپنا فیصلہ بغیر غیر ضروری تاخیر کے صادر کرنا چاہیے۔

ب۔کھلی کارروائی یا مقدمات کی سماعت سن سکے تاکہ وہ یہ رائے قائم کر سکے کہ آیا یہ معاملات قومی قانون اور ریاست کو بین الاقوامی ذمہ داریوں اور فرائض سے مطابقت رکھتے ہیں۔

ج۔انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے تحفظ کے لیے پیشہ وارانہ قانونی امداد یا کسی اور قسم کے متعلقہ مشورے یا امداد کی پیشکش کرے اور اسے فراہم کرے۔

4۔اس مقصد کے لیے اور متعلقہ بین الاقوامی طریقوں اور معاہدات کے مطابق ہر شخص کو انفرادی طور پر اور دوسروں کے اشتراک سے یہ حق حاصل ہے کہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے حوالے سے عمومی یا خصوصی طور پر مجاز ایسے بین الاقوامی اداروں تک جن کو ایسی معلومات وصول کرنے اوران پر غور کرنے کا اختیار ہے بغیر کسی روک ٹوک کے رسائی حاصل کرے اوران سے رابطہ کرے۔

5۔جب بھی اس بات پر یقین کے معقول شواہد موجود ہوں کہ کسی ریاست کے زیراختیار علاقے میں انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کی کسی طرح پامالی ہوئی ہے تو ریاست کو چاہیئے کہ فوری طور پر غیر جانبدارانہ چھان بین کرے یا اس سلسلے میں تحقیقات کو یقینی بنائے۔

دفعہ 10

کوئی بھی شخص انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کی خلاف ورزی میں اپنے عمل کے ذریعے یا بوقت ضرورت عمل کرنے میں ناکامی کی صورت میں حصہ نہیں لے گا اور کسی کو بھی ایسا کرنے سے انکار پر سزا یا نا موافق کارروائی کا مستحق نہیں ٹھہرایا جائے گا۔

دفعہ 11

ہر فرد کو انفرادی طور پر اور دوسروں کے اشتراک سے یہ حق حاصل ہے کہ وہ قانون کے مطابق اپنا پیشہ یا روزگار اپنائے، ہر وہ شخص جو اپنے پیشے کے باعث انسانی وقار، انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں پر اثر انداز ہوسکتا ہو وہ ان حقوق اور آزادیوں کا احترام کرے گا اور اپنے پیشے اور روزگار سے متعلق قومی اور بین الاقوامی معیار اور پیشہ وارانہ ضابطے اور اخلاقیات پر عمل کرے گا۔

دفعہ 12

1۔ ہر فرد کو انفرادی طور پر یا دوسروں کے اشتراک سے یہ حق حاصل ہے کہ وہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کی پامالی کے خلاف پرامن سرگرمیوں میں حصہ لے سکے۔

2۔ ریاست کو چاہیے کہ با اختیار عہدیداران کے تمام ضروری اقدامات کے ذریعے انفرادی اور اجتماعی طور پر کسی بھی قسم کے تشدد، دھمکیوں، انتقامی کارروائی، عملی یا قانونی امتیاز، دباؤ یا کسی بھی من مانے عمل کے خلاف جو کہ کسی شخص کے زیر نظر اعلامیے میں دیئے گئے حقوق کے جائز استعمال کے نتیجے میں وقوع پذیر ہو ہر کسی کے تحفظ کو یقینی بنائے۔

3۔اس حوالے سے اس شخص کو انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر ملکی قانون کے تحت موثر تحفظ کے حصول کا حق ہے۔ جو پرامن ذرائع سے ان سرگرمیوں اور عوامل کے خلاف ردعمل یا مخالفت کرے جو کہ ریاست سے منسوب کئے جاتے ہوں اور جو انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کی خلاف ورزی کا باعث بنتے ہوں یا کسی گروہ یا افراد کی جانب سے کئے جانیوالے تشدد کے واقعات جو انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں سے مستفید ہونے کی راہ میں رکاوٹ بنتے ہوں۔

دفعہ 13

زیر نظر اعلامیے کی دفعہ 3 کے تحت ہر شخص کو انفرادی طور پر اور دوسروں کے اشتراک سے یہ حق حاصل ہے کہ وہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے فروغ اور تحفظ کے لیے پرامن طریقے سے وسائل کے حصول کے لیے درخواست کرے، انہیں وصول کرے اور ان کا استعمال کرے۔

دفعہ 14

1۔ ریاست کی ذمہ داری ہے کہ وہ قانونی، عدالتی، انتظامی اور دوسرے مناسب اقدامات کے ذریعے اپنے دائرہ اختیار میں موجود تمام افراد کو اپنے معاشرتی، سیاسی، اقتصادی، سماجی اور ثقافتی حقوق سے متعلق آگاہی کے فروغ کا سامان کرے۔

2۔ایسے اقدامات میں دیگر کے علاوہ یہ بھی شامل ہے کہ:

الف۔قومی قوانین اور ضابطوں اور مروجہ بنیادی بین الاقوامی انسانی حقوق کے اعلامیوں اور معاہدات کی اشاعت و تشہیر ہو اور وہ وسیع پیمانے پر دستیاب ہوں۔

ب۔انسانی حقوق کے شعبے میں بین الاقوامی دستاویزات، بشمول ان معیادی رپورٹوں کے جو حکومت ان اداروں کو دیتی ہے جو بین الاقوامی انسانی حقوق کے ان معاہدوں کے تحت تشکیل پائے جن پر ریاست نے دستخط کئے، اور ان اداروں میں ہر قسم کے بحث و مباحثے اور ان کے ریکارڈ اور باضابطہ رپورٹوں تک

مکمل اور برابر رسائی حاصل ہو۔

3۔ ریاست کو چاہیے کہ جہاں مناسب ہو وہاں انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے فروغ اور تحفظ کے لیے خودمختار اداروں کے قیام اور ترقی کو ان تمام علاقوں میں یقینی بنائے جو حکومت کے دائرہ اختیار میں ہوں خواہ وہ محتسب کا ادارہ ہو، انسانی حقوق کا کمیشن ہو یا قومی ادارے کی کوئی اور شکل۔

دفعہ 15

ریاست کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں سے متعلق تعلیم کا تدریس کی ہر سطح پر فروغ اور حمایت کرے اور اس بات کو یقینی بنائے کہ وہ سب ادارے جہاں وکلاء قانون نافذ کرنے والے اہلکار مسلح افواج اور دیگر سرکاری اہلکار تربیت پاتے ہیں وہ انسانی حقوق کی تعلیم کے موزوں اور متعلقہ عناصر کو اپنے تربیتی پروگرام میں شامل کریں۔

دفعہ 16

افراد، غیر سرکاری تنظیموں اور متعلقہ اداروں کا اس سلسلے میں اہم کردار ہے کہ وہ تعلیم، تربیت اور تحقیق جیسی سرگرمیوں کے ذریعے عوام کو تمام انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں سے متعلق معاملات میں بہتر آگاہی دیں تاکہ دیگر امور کے علاوہ باہمی فہم، برداشت، امن، ممالک اور تمام نسلی اور مذہبی گروہوں کے مابین دوستانہ تعلقات، ان فرقوں اور معاشروں کے پس منظر کو ذہن میں رکھتے ہوئے جن میں وہ کام کرتے ہوں، میں مضبوطی آئے۔

دفعہ 17

زیر نظر اعلامیے میں جن حقوق اور آزادیوں کا حوالہ دیا گیا ہے ان کے لیے ہر شخص انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر صرف انہی حدود کا پابند ہوگا جو کہ متعلقہ بین الاقوامی ذمہ داری سے مطابقت رکھتی ہوں اور جن کا تعین قانون کے تحت فقط دوسروں کے حقوق اور آزادیوں کو تسلیم کرنے اور ان کا احترام کرنے اور کسی بھی جمہوری معاشرے میں اخلاقیات کی منصفانہ ضروریات، امن وامان اور عمومی طور پر عوامی خوشحالی کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہو۔

دفعہ 18

1۔ ہر فرد کی ایسے معاشرے کے حصول کے لیے اور معاشرے میں ذمہ داریاں ہیں جس میں شخصیت کا آزادانہ اور مکمل انداز میں پروان چڑھنا ممکن ہو۔

2۔ افراد، گروہوں، اداروں اور غیر سرکاری تنظیموں کا جمہوریت کے تحفظ، انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کے فروغ اور جمہوری معاشروں، اداروں اور عوامل کے فروغ اور ترقی میں اہم کردار اور ذمہ داری ہے۔

3۔ افراد، گروہوں، اداروں اور غیر سرکاری تنظیموں کا ہر شخص کے لیے ایک ایسے سماجی اور بین الاقوامی نظام کی تشکیل میں حصہ ڈالنے میں ایک اہم کردار اور ذمہ داری ہے جس کے ذریعے انسانی حقوق کے عالمی اعلامیے اور حقوق کے دیگر معاہدات میں دیئے گئے حقوق اور آزادیوں کا مکمل طور پر حصول ممکن بن سکے۔

دفعہ 19

زیر نظر اعلامیے کی کسی شق کی اس طرح تشریح نہ کی جائے کہ کوئی شخص، گروہ یا معاشرے یا ریاست کا کوئی بھی طبقہ کسی بھی ایسے کام میں ملوث ہونا اپنا حق سمجھے یا کوئی بھی ایسا کام کرے جس کا مقصد ان انسانی حقوق اور آزادیوں کو پامال کرنا ہو جن کا حوالہ اس اعلامیے میں دیا گیا ہے۔

دفعہ 20

زیر نظر اعلامیے کی کسی شق کی اس طرح تشریح نہ کی جائے کہ حکومت ایسے افراد، گروہ، اداروں یا غیر سرکاری تنظیموں کی امداد و حمایت کرے جن کی حرکات اقوام متحدہ کے منشور کی دفعات کے منافی ہیں۔